Dr. Shahnaz Ara.
Deptt of Urdu.
Dr. L.K.V.D. College

توبۃ النصوح کا خلاصہ

توبۃ النصوح 1874ء میں شائع ہوئی۔ توبۃ النصوح کا معنی مخلصانہ توبہ یا سچی توبہ کرنا۔ کہا جاتا ہے کہ نذیر احمد کو "توبۃ النصوح" کا مرکزی خیال ہوئے۔ وہ ایک انگریزی ناول نگار ڈینیل ڈی فو Daniel Defoo کے ناول دی فیملی انسٹرکٹر سے ماخوذ ہے۔

اس ناول کا مقصد اولاد کی تربیت ہے۔ یعنی انہوں نے اولاد کی تربیت کے لیے یہ ناول لکھا تھا۔

قصہ توبۃ النصوح کے خواب سے شروع ہوتا ہے کہ وہ اپنے والد کو خواب میں دیکھتا ہے کہ وہ محشر کے میدان میں اپنا اعمال نامہ اعمال ہاتھ میں لیے کھڑے ہیں اور دنیا کی تمام پریشانیاں اس کے والد کے نامہ اعمال میں موجود ہیں ہر فرد جرم سے متعلق طویل بیان ہے آگے دوسری فصل میں نصوح (شوہر) اور فہمیدہ (بیوی) کے بات چیت ہے جس میں پتہ چلتا ہے کہ شوہر

شوہر بیٹا کی اصلاح کی ذمہ داری اور بیوی بیٹی کی اصلاح
کی ذمہ داری سونپی گئی فہمیدہ کی منجھلی بیٹی حمیدہ ہے وہ
اسے سمجھاتی ہے تیسرے فصل میں پھر آگے چوتھے فصل میں
نصوح اپنے بیٹے سلیم سے بات چیت کر کے اس کو سمجھاتا ہے
پھر آگے پانچواں فصل میں نعیمہ جو کہ بڑی بیٹی ہے اسے
یہ اصلاح کی بات پسند نہیں آتی ہے تو وہ اپنی ماں فہمیدہ
سے لڑتی ہے اسکا بیان ہے

پھر آگے چھٹی فصل میں نصوح اپنے علیم
کی اصلاح کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ساتویں فصل میں
بڑے بیٹے کلیم اور نصوح میں کشمکش نظر آتی ہے کلیم
مغلیہ سلطنت کے آخری دور کی تہذیب کا ہیرو کا ہے
اسے یہ اصلاح وغیرہ بالکل ناپسند ہے اس لئے
وہ باپ کی بات سے انکار کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

آٹھویں فصل میں نعیمہ اپنی خالہ زاد بہن صالحہ کی
وجہ سے راہ راست پر آجاتی ہے اور اپنی والدہ کی بات
مان کر اصلاح کو قبول کرنے لگتی ہے۔

نویں فصل میں بڑا بیٹا کلیم گھر چھوڑ کر چلا جاتا ہے
اور والد نصوح اس کے رہائش گاہ میں جا کر دیکھتے ہیں تو
عشرت منزل اور خلوت خانہ کے نام سے دو کمروں پر مشتمل
ہے۔ وہاں سے کتابیں نکال کر جلا دیتے ہیں۔

دسویں فصل میں قصہ میں باہری کردار بھی شامل
ہوتے ہیں۔ اور مرزا ظاہر دار بیگ سے کلیم کی ملاقات ہوتی ہے
اس میں فطرت سے کلیم کی ملاقات ہوتی اور کلیم اپنی جائیداد
منزل روپے میں فطرت کے ہاتھ سے بیچ کر خوب گل چھرے اڑاتا ہے
گیارہویں فصل میں کلیم ریاست دولت آباد چلا جاتا ہے
اور وہاں جا کر عہدہ لکھتا ہے تاکہ دربار شاہی تک رسائی

مل سکا لیکن یہ پتہ چلتا ہے کہ حکومت کی بساط الٹ گئی

ہے۔ اور اب ریاست کا انتظام ایک کمیٹی کے پاس ہے

جو علیم صدر اعظم سے ملتا ہے کہ ایک مولوی ہیں وہ اسے

فوج کے لیے بھرتی کر رہے ہیں۔

آخری فصل میں نعیمہ سدھر کر گھر واپس آ جاتی ہے

اور علیم کے آخری وقت کا بھی اس میں بیان ہے کہ علیم کا انتقال

میں نعیمہ کے گھر ہوتا ہے اور آخر میں نعیمہ اپنے گھر چلی جاتی

ہے اور اس کا گھر دوبارہ سے بس جاتا ہے۔ یہ آخر بارہ فصلوں

پر مشتمل یہ قصہ اختتام کو پہنچ جاتا ہے۔

Shahnaz Ara.